More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر:۲

احترامِ انسانیت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اشرف المخلوقات	سب سے اعلیٰ مخلوق	تفریق	فرق
تقویٰ	گناہوں سے بچنا	ایثار	قربانی کا جذبہ
ضمن	سلسلہ / معاملہ	عجمی	غیر عرب۔ گونگا
امتیاز	تمیز / فرق	سرچشمہ	ذریعہ
عائد	فرض		

سوال نمبر: 1 درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) احترامِ انسانیت سے کیا مُراد ہے؟

جواب: احترامِ انسانیت سے مُراد یہ ہے کہ ہر انسان دوسرے انسانوں کا بلا تفریقِ رنگ و نسل اور بلا امتیازِ مذہب و مِلّت احترام کرے اور تمام انسانوں سے محبت کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ہر مخلوق سے محبت کرنے اور ان کی خدمت کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ بنیادی حقوق کے اعتبار سے تمام انسان برابر ہیں۔ دینِ اسلام امن اور سلامتی کا مذہب ہے اسی لئے احترامِ انسانیت کا درس دیتا ہے۔ اس سلسلے میں قرآن مجید قیامت تک ہدایت کا سرچشمہ ہے جس نے ہمیں درسِ انسانیت دِیا اور ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل اور ایک انسان کی جان

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

بچانے کو تمام انسانیت کی جان بچانے کا عمل قرار دیا۔

(ب) اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا کون ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک انسانوں میں سب سے زیادہ عزت والا وہ مسلمان ہے کہ جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ یعنی جو گناہوں سے بچتا اور اپنے اعمال سے دوسرے انسانوں کو تکلیف نہیں پہنچاتا ہے۔

(ج) احترامِ انسانیت کے حوالے سے قرآن پاک کی کیا تعلیم ہے؟

جواب: قرآن مجید تمام انسانیت کے لئے قیامت تک ہدایت کا سرچشمہ رہے گا۔ قرآنِ مجید نے نہ صرف مسلمانوں بلکہ دنیا کے ہر انسان کو احترام کی تعلیم دی ہے۔ قرآن نے کسی بھی انسان کو بلا وجہ قتل کرنے کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا اور کسی بھی انسان کی جان بچانے کے عمل کو ساری انسانیت کی جان بچانے کا عمل قرار دیا۔

(د) حجۃ الوداع کے موقع پر انسانی مساوات کے متعلق رسول پاک ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: حجۃ الوداع کے موقع پر ہمارے پیارے نبی محمد مصطفےٰ ﷺ نے احترامِ انسانیت کا عالمگیر پیغام دیا۔ آپ نے فرمایا کہ تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور حضرت آدم کو اللہ تعالیٰ نے مٹی سے پیدا کیا تھا۔ اللہ کے نزدیک انسانوں میں سب سے عزت والا وہ ہے جو تقویٰ کا مالک ہو۔ اللہ کے نزدیک کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر یا کسی مالدار کو غریب پر کسی قسم کی فوقیت نہیں۔

(ہ) راستے کا ہم پر کیا حق ہے؟

جواب: انسانی زندگی میں راستوں کا بڑا دخل ہے۔ کوئی انسان کہیں بھی جانا چاہے اُسے کسی نہ کسی راستے سے ہی گزرنا پڑتا ہے۔ یہاں تک کہ ہوائی جہاز کے سفر میں بھی راستے مقرر ہوتے ہیں۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ راستوں کو اس طرح استعمال کریں کہ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

دوسروں کے لئے رکاوٹ اور تکلیف کا باعث نہ بنیں۔ اس سلسلے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ راستے میں نہ بیٹھو اگر مجبوری ہو تو اسطرح بیٹھو کہ گزرنے والوں کو تکلیف نہ ہو کسی کے لئے رکاوٹ نہ بنو۔ یہی راستے کا حق ہے۔

سوال نمبر: 2 سبق کے مطابق دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) اشرف المخلوقات کسے کہتے ہیں:

(۱) فرشتوں کو (۲) جنوں کو (۳) انسانوں کو (۴) حوروں کو

(ب) طائف میں آپ کے ہمراہ تھے:

(۱) حضرت ابوبکرؓ (۲) حضرت اُسامہؓ (۳) حضرت زیدؓ

(۴) حضرت علیؓ

(ج) آپ ﷺ نے غلاموں کے بارے میں فرمایا:

(۱) ان کا خیال رکھو (۲) ان سے کام لو (۳) انہیں گھر سے باہر رکھو

(۴) انہیں الگ رکھو

(د) قرآن پاک نے انسانی زندگی کی قائم کی:

(۱) عمارت (۲) تنظیم (۳) حُرمت (۴) دوستی

سوال نمبر: 3 درج ذیل تراکیب کا مطلب لکھیے:

نمبر شمار	تراکیب	مطلب
۱	حُسنِ کردار	کردار کا اچھا ہونا
۲	تبلیغِ اسلام	اسلام کی تبلیغ کرنا
۳	حجتہ الوداع	حضور ﷺ کا واحد حج
۴	اشرف المخلوقات	کائنات کی سب سے افضل مخلوق یعنی انسان
۵	رحمتِ عالم	کائنات کے لئے رحمت یعنی محمد رسول ﷺ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر: 4 درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

نمبر	الفاظ	جملے
۱۔	امتیاز	اسلام میں نسل، رنگ اور زبان کا کوئی امتیاز نہیں۔
۲۔	بدلہ	احسان کا بدلہ صرف احسان ہی ہوتا ہے۔
۳۔	تقویٰ	اسلام میں برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے۔
۴۔	علَم بردار	اسلام امن اور سلامتی کا علَم بردار مذہب ہے۔
۵۔	احترام	اسلام نے احترامِ انسانیت کا سبق دیا ہے۔

سوال نمبر: 5 سبق کے مطابق خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

(الف) قرآن مجید ہدایت کا سرچشمہ ہے۔
(ب) کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔
(ج) آدم علیہ السّلام مٹی سے پیدا کیے گئے۔
(د) آپ ﷺ نے راستے کا حق ادا کرنے کی بھی تعلیم دی۔
(ہ) دینِ اسلام امن اور سلامتی کا علَم بردار ہے۔

سرگرمیاں:

سیرت النبی کی مختلف کتابوں سے اِس عنوان پر 150 الفاظ کا مضمون لکھیں۔

سیرت النبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ہمارے پیارے نبی محمد (ﷺ) اللہ کے حبیب ہیں۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام کائنات کے لئے رحمت بنا کر دنیا میں بھیجا۔ آپ کی سیرت نہ صرف مسلمانوں بلکہ دنیا کے ہر انسان کے لئے اُسکی زندگی کے ہر پہلو میں مشعلِ راہ ہے۔ آپ ﷺ اپنے بچپن سے ہی اپنے بہترین اخلاق اور کردار کی وجہ سے تمام اہلِ مکّہ میں عزّت اور

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ اپنی سچائی اور ایمانداری کی وجہ سے آپ ﷺ تمام اہلِ مکّہ میں صادق اور امین کے نام سے مشہور ہوگئے۔ آپ ﷺ نے ظلم کے جواب میں رحم کر کے اور گالی کے جواب میں دُعا دے کر احترامِ انسانیت کا سبق دیا۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ میں مکارمِ اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے انسانوں کو آپس میں محبت، اُخوت اور امن کے ساتھ رہنے کی تلقین کی۔ طائف کی سرزمین پر کہ جہاں آپ ﷺ کو شریر لڑکوں نے سنگ باری کر کے لہولہان کر دیا تھا اور فرشتے اہلِ طائف پر پہاڑ گرانے کے لئے اجازت مانگ رہے تھے تو آپ نے وہاں بھی ظالموں کے حق میں دُعا کی، اُن کے ظلم کا جواب رحم سے دِیا۔ جب آپ ﷺ کی قیادت میں مسلمانوں کے لشکرِ جرار نے مکہ کو فتح کیا تو کُفار کا خیال تھا کہ آپ ﷺ عرب کے وحشیانہ روایت کے مطابق ہر اُس شخص سے چُن چُن کے بدلہ لیں گے کہ جس نے آپ پر اور مسلمانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے تھے۔ مگر رحمت اللعالمین حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ نے فتح مکّہ کے دِن کو عام معافی کا دِن قرار دے کر دنیا میں احترامِ انسانیت کی ایسی مثال قائم کی کہ جس کی نظیر قیامت تک نہیں مل سکے گی۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

Perfect24u.com